Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۴	مطبوعہ روز دوشنبہ بتاریخ ۱۵؍ شوال ۱۳۴۰ھ مطابق ۱۲؍ جون ۱۹۲۲ء	جلد ۳۴

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	تقرر سب اوورسیر	۱
۲	رخصت ڈاکٹر [illegible] صاحب	۲
۳	رخصت محرر مال حضور تحصیل	〃
۴	نسبت تنزلات تقررات و کلانات وغیرہ تحصیل شاہ آباد	〃
۵	رخصت صاحب اسپیشل مجسٹریٹ درجہ دوم	〃
۶	ہدایات متعلق جدول اقوام تروات	〃
۷	اشتہارات عدالت ۔ و نرخنامہ اجناس	

حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقعہ ۲۲؍ مئی سنہ ۱۹۲۲ء

ثبتہٗ رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت دربار

تقرر زائد سب اوورسیر برائے صیغۂ انہار

ایک زائد سب اوورسیر کا تقرر بمشاہرہ تیس روپیہ تنخواہ و بیس الاؤنس ۔ نمبر ۲۲؍ اپریل سے منظور ہے ۔ بواپسی اطلاع دیجائے ۔

حکم اجلاس صاحب ہوم سکریٹری بہادر
واقع ۶ جون سنہ ۱۹۲۲ء

ڈاکٹر جگناتھ صاحب کی رخصت پندرہ روزہ اجلاس ہمایون سے منظور فرمائی گئی ہے اسوجہ سے عدم موجودگی ڈاکٹر جگناتھ صاحب مین اسٹاف ڈسپنسری و شفاخانہ صدر کا کام انجام دینے کے واسطے سابقہ جو انتظام کیا گیا تھا اوس مین اسقدر ترمیم کردی گئی تھی کہ دن مین اسٹاف ڈسپنسری کا کام ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب انجام دینگے اور ڈاکٹر دوہر صاحب دن مین شفاخانہ صدر کا کام بدستور کرینگے اور بذریعہ ڈی او خدمت جناب صاحب چیف سکریٹری بہادر کے اطلاع دیگئی تھی اور پیشگاہ بندگان عالی حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم مین عرض کردیا گیا تھا تمام دن اسٹاف ڈسپنسری مین حاضر رہنے کی حالت مین ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب کو کھانا کھانے کے واسطے وقت نہین ملیگا اس دقت کے رفع کرنیکے واسطے حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔ صبح سے دس بجے تک دن کے ڈاکٹر دوہر صاحب اسٹاف ڈسپنسری مین رہا کرین اور دس بجے صبح سے رات کے نو بجے تک ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب اسٹاف ڈسپنسری مین رہا کرین اور نو بجے شب سے تمام رات ڈاکٹر مہابیر پرشاد صاحب اسٹاف ڈسپنسری مین رہا کرین لہذا

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا بجنسہ حکم اجلاس ہمایون بابت منظوری رخصت پندرہ روزہ ڈاکٹر جگناتھ صاحب احکام ضابطہ جاری ہون -

ملخص حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر
رخصت

۲۴ مئی سنہ ۱۹۲۲ء

حسب رپورٹ ناظم صاحب - سید حیدر شاہ محرر مال حضور تحصیل کی رخصت یکماہ بعوض سید ابن علی امیدوار منظور کی گئی -

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر
واقع ۲۷ مئی سنہ ۱۹۲۲ء

بملاحظہ نوٹ ناظم صاحب واضح ہوا کہ ۲۶ اپریل سنہ ۱۹۲۲ء کو تحصیلدار شاہ آباد نے دو روپیہ فی جو کمشٹ نذرانہ لیکر اجازت تعمیر دی تھی - اور سائلان سے تعمیر دکانات کے بابت کوئی نذرانہ نہین لیا گیا - عدم اخذ نذرانہ کی بابت تحصیلدار صاحب شاہ آباد نے رپورٹ مورخہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء مین ظاہر کیا ہے کہ سائل پرانی دوکان توڑکر اسی بنیاد قدیم پر جدید تعمیر کا خواستگار تھا اسوجہ سے اجازت تعمیر دیدی گئی ہے - بر بنگر بلاسپور کیمری مین نذرانہ لینے کا رواج ہے پھر کسطرح لکھا گیا ہے کہ شاہ آباد مین ایسا نذرانہ نہین لیا جاتا ہے لہذا حسب رای ناظم صاحب فی دکان عہ نذرانہ سائلان سے وصول ہوکر چار دکان کا آٹھ روپیہ سیاہہ کئے جائین اور برای آئندہ مثل بلاسپور کیمری اخذ نذرانہ کی کارروائی تحصیل شاہ آباد مین ہوتی رہے - ایک نقل ہدایت برای طبع گزٹ ریاست کو بھیجی جائے

ملخص حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
رخصت

۲۰ مئی سنہ ۱۹۲۲ء

صاحب اسپیشل مجسٹریٹ درجہ دوم کی رخصت ۱ جون سنہ حال سے ۱۵ جون تک باظہار ضرورت شدید منظور ہوئی -

روبکار اجلاس صاحب فائننشل سکریٹری بہادر
واقع ۱۶ مئی سنہ ۱۹۲۲ء

خزانہ سے وصول کارکنوں اکثر رقوم بطریق زردات جاری ہوتی ہین اور انکی صفائی وقت پر نہین ہوتی اسلئے حسب منشاء بندگان عالی حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم حسب ذیل تجویز کیجاتی ہے -

دفعہ ۱ - زردات کی دو قسمین قرار دیجاتی ہین -

الف - زردات مستقل یا معمولی وہ زردات ہوگی جوکسی افسر صیغہ کی تحریک پر عام اغراض کیلئے دیجائے

ب - زردات خاص وہ زردات ہوگی جوکسی خاص کام کیلئے افسر صیغہ کی تحریک پر دیجائے -

دفعہ ۲ - کسی صیغہ دار کو اختیار نہ ہوگا کہ جس کام پر زردات لیجائے اوس رقم کو بلا منظوری اجلاس ہمایون کسی دوسرے کام پر صرف کرے مستقل زردات جو افسران صیغہ کو دیجاتی ہے اوسمین سے جس کام پر افسر صیغہ چاہین صرف کرسکتے ہین -

دفعہ ۳ - جب کوئی رقم خزانہ سے کسی کام پر بطریق زردات حاصل کیجائیگی تو زردات مذکور اوس عہدہ دار کے نام اور ذمہ داری پر دیجائیگی - جو رسید دیکر زردات حاصل کریگا اور آیندہ انکی صفائی اور بیباقی کا بلحاظ است وہی عہدہ دار ذمہ دار ہوگا جسکی رسید اور نام سے زردات خزانہ سے دیجائیگی لیکن وہ افسران صیغہ مذکور بھی جنکی تحریک پر ایسی زردات دیجائیگی اونکی بیباقی حساب فہمی کے ذمہ دار متصور ہونگے -

دفعہ ۴ - جو رقم زردات لیجائیگی انکی صفائی سال حسابی کے ختم پر لازم ہوگی یعنی ختم سال پر جسقدر زردات خزانہ سے لیجائیگی - اور بصورت ذیل واپس خزانہ ہونا لازمی ہوگی -

الف - اگر وہ کام جسکیلئے زردات لیگئی ہے سال حسابی کے اندر ختم ہوچکا ہے تو حساب اوسکا اوسی سال حسابی کے اندر صیغہ متعلق مین داخل ہوکر جو رقم زردات مین سے بعد صرف باقی رہی ہو وہ حساب داخل کرتے وقت نقد خزانہ کو واپس کیجائے -

ب - اگر سال حسابی کے اندر کام ختم نہ ہوا ہو یعنی کام کا سلسلہ جاری رہے اور سال حسابی ختم ہوجانے پر بھی ضرورت زردات کے جاری رہنے کی باقی ہو تو منظوری اجلاس ہمایون سے حاصل کرنا ہوگی اور رقم زردات واپس خزانہ دیجائیگی -

دفعہ ۵ - زردات ایک قرضہ ہے جو خزانہ سے کسی صیغہ دار کو دیاجاتا ہے اور خزانہ کو انکی صفائی یا بیباقی کے متعلق جملہ تدبیر کرنے کا اختیار حاصل ہے جو مناسب وقت ہون لہذا - حکم ہوا کہ ایک نقل روبکار ہذا بغرض تعمیل بمحاسبات و دیگر انتظامی صیغہ جات بھیجی جاوے اور بغرض اطلاع عام صیغہ جات نقل روبکار ہذا برای اندراج گزٹ مطبع کو ارسال ہو -